ہم کو سب سے زیادہ خوشی یہ دیکھ کر ہوئی کہ مؤلف نے اُن توقعات کو پورا کیا ہے جو ایک مسلمان محقق سے وابستہ ہوتی ہیں۔ اہل یورپ نے بین الاقوامی تعلقات کی تہذیب کا سبق مسلمانوں سے حاصل کیا اور ایک نہایت ترقی یافتہ بین الاقوامی قانون مرتب صورت میں ان سے پایا، مگر ان کی احسان فراموشی نے اتنی بھی اجازت نہ دی کہ وہ بین الاقوامی تعلقات کے نشو ونما کی تاریخ میں کہیں مسلمانوں کے حصہ کا اشارۃً ہی اعتراف کرتے۔ اب یہ کام ایک مسلمان مصنف ہی کا ہو سکتا تھا کہ وہ اس موضوع پر کچھ لکھتے وقت اسلامی قوانین کو فراموش نہ کرتا۔ چنانچہ ہمیں مسرت ہے کہ ڈاکٹر حمید اللہ صاحب نے اپنی کتاب میں اس حقیقت کو اچھی طرح ظاہر کر دیا کہ موجودہ قانون بین الاقوام کے اصلی بانی مسلمان ہیں نہ کہ اہل یورپ، اور یہ کہ مسلمانوں کے پاس بین الاقوامی تعلقات کا ایک مکمل ضابطہ اس وقت موجود تھا جب یورپ میں اس کا تصور بھی پیدا نہ ہوا تھا۔

ایک بات خصوصیت کے ساتھ ہماری نظر میں کھٹکی اور وہ یہ ہے کہ مؤلف نے وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ کا ترجمہ "اور رام راج قائم ہو" کیا ہے۔ کیا "رام" لفظ اللہ کا ترجمہ ہے اور ایک مسلمان یہ ترجمہ کر سکتا ہے؟ اردو کو ہندی سے ملانے کی تحریک سیاسی حیثیت سے خواہ کتنی ہی مناسب ہو مگر اس کو اتنا نہ پھیلائیے کہ خدا اور اللہ کی جگہ "رام" لے لے۔

کتاب میں حیدر آباد کی بین الاقوامی حیثیت پر جو بحث کی گئی ہے وہ بڑی حد تک بے جوڑ محسوس ہوتی ہے بین الاقوامی قانون اس سے بحث نہیں کرتا کہ فلاں ملک کی پوزیشن کیا ہونی چاہیے تھی۔ بلکہ وہ صرف اس امر سے بحث کرتا ہے کہ بین الاقوامی تعلقات میں اس کی پوزیشن فی الواقع کیا ہے۔ مؤلف نے اس بحث میں پڑکر اپنے حب وطن کا ثبوت تو ضرور دیا ہے، مگر جس فن پر وہ کلام کر رہے ہیں اس کے ساتھ انصاف نہیں کیا۔

ابن مریم [تالیف جناب خان بہادر حاجی رحیم بخش صاحب ایم اے پنشنر سشن جج۔ ۲- فرید کوٹ لاہور ضخامت ۱۶۸ صفحات۔ قیمت عہ مؤلف سے اوپر کے پتے پر مل سکتی ہے۔